



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(اگر کوئی شخص نیچے مدرسہ اور اوپر اپنی رہائش گاہ بنانا چاہے تو کیا وہ ایسا کر سکتا ہے؟ (ع، م، غازی آباد لاہور

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اگر مدرسہ کی جگہ اس کی اپنی ملکیت ہے اور وقت اللہ نہیں تو پھر مدرسہ کے اوپر اپنی رہائش رکھ سکتا ہے۔ کیونکہ مسجد اور مدرسہ کا حکم جدا جدا ہے۔ مسجد نیچے سے اوپر پوری غلامی، یعنی آسمان دنیا تک مسجد ہے، لہذا مسجد کے اوپر رہائش رکھنی ہرگز جائز نہیں۔ مزید برآں اگر مدرسہ کے پلاٹ میں یا مدرسہ کی عمارت کے اوپر اساتذہ اور ناظم مدرسہ کی رہائش کے لیے مکانات تعمیر کئے گئے ہوں تو ان میں رہائش جائز ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 311

محدث فتویٰ